پروفیسر دوست محمد

بھگندر یا نواسیر (فسٹولا) Fistula.
مقعد کی تین بیماریاں ہیں.
1. بواسیر (پائیلز) Piles.
2. بھگندر (فسٹولا) Fistula.
3. شقاق المقعد (فشر) Fissure.
چونکہ پہلی مرض بواسیر کی علامات و علاج سے طبی کتب بھری پڑی ہیں. جبکہ دوسرا مرض بھگندر کا کامیاب علاج کم لکھا گیا ہے. حتی کہ دور جدید کی معروف کتابوں میں بھی اس کا ذکر نہیں ملتا. اس لیے آج میرا موضوع بھگندر یا نواسیر ہے.
تعارف:- نواسیر ناسور کی جمع ہے. یہ انتہائی سردی خشکی کا مرض ہے. مقعد کے ارد گرد ایک سخت پتھر نما پھوڑا نکلتا ہے جس میں سوزش و درد ہوتا ہے اور یہ چمڑی کی اندرونی تہہ یعنی عضلاتی انسجہ میں نمودار ہوتا ہے. اور اس کا منہ بھی اندر کی طرف ہوتا ہے. صرف باھر ابھری ہوئی کھال ہوتی ہے جو پتھر کی طرح سخت ہوتی ہے اور مریض شدت درد سے بیٹھ نہیں سکتا. اگر مریض کو قبض بھی ہو تو درد کی شدت اور بھی بڑھ جاتی ہے. جب مرض پرانا ہوتا ہے تو مریض زندگی سے تنگ ہو جاتا ہے. میں نے فسٹولا کے مریض افسروں کو آفیس میں کرسی کی بجاء، چار پائی بچھائے، لیٹے آفیس کا کام کرتے دیکھا ہے.
اسباب:- انسانی تین زہروں میں سے ایک زہر پیدا ہو کر جب پھیپھڑوں میں رکتا ہے تو پھیپھڑوں کو زخمی کر کے سل ریوی (ٹی بی) کا موجب بنتا ہے. جب خارج ہوتا ہے تو آنتوں کی سل معوی،

جب پیشاب کے ذریعے خارج ہو تو سوزاک، اگر مقعد کے ذریعے خارج ہو تو بواسیر، گر غیر طبعی راستہ سے مقعد کے ارد گرد یہ زہر جمع ہو جائے تو نواسیر یا بھگندر کہلواتا ہے. جس طرح یہ تیزابی زہر پھیپھڑون مین زخم ڈالتا ہے، اسی طرح مقعد کے گوشت کو گلاتا ہوا آنتون تک پہنچ جاتا ہے، اور آنتون کو زخمی کر کے سوراخ بنا لیتا ہے، تب یہ مرض لاعلاج ہو جاتا ہے.

اکٹر بواسیر کے پرانے مریضون کو نواسیر ہو جاتا ہے، لیکن بغیر بواسیر کے بھی ہو جاتا ہے، اس کی تکلیف صرف مریض ھی جانتا ہے.

تشخیص:- اکثر مریض اور معالج تشخیص مین غلطیان کرتے ہین. مریض آکر کہتا ہے، بواسیر ہے. اور معالج دوا دے دیتا ہے اور مریض تھوڑا افاقہ محسوس کرتا ہے لیکن مرض جون کا تون ھوتا ہے، دوا ختم ھونے کے بعد پھر تکلیف شروع.

مریض کا آنکھون سے معائنہ کرنا چاھئے. بواسیر مقعد کے اندر ھوتا ہے، اور اس کا پھوڑا مقعد کی نالی مین ھوتا ہے. جبکہ فسٹولا مقعد کے باھر ارد گرد ھوتا ہے. اور شقاق، مقعد کے اندر خشکی نما چیر ھوتا ہے. جب شقاق المقعد (فشر) کا مریض سٹول کرتا ہے تو غلاظت چیر/زخم کو لگتی ہے تو درد سے کانپ اٹھتا ہے. اسی لیئے شقاق کے مریض کو اجابت سے پہلے چیر کے اوپر کوئی مرھم لگانی چاھئیے، تانکہ غلاظت کی تیزابیت سے محفوظ رہے گا اور زخم مندمل ھونے مین آسانی ھوگی.

باقی اگلی قسط مین

خدائی خدمت گار کے نام جس کی ھمت افزائی

نے مجھے لکھنے پر مجبور کیا.
دعائون کا طالب:- پروفیسر دوست محمد
لاڑکانہ.

•

.قسط نمبر 2
فسٹولا اور ایلوپیتھی:-
مین نے بہت سے ڈاکٹرون کو بھی اس کی
شناخت کرنے مین قاصر دیکھا ہے، سوائے سرجن
ڈاکٹر کے. عام ڈاکٹر غلطی سے اسے عام پھوڑا
سمجھ کر ہیوی اینٹی بایوٹک دیتے ہین، لیکن
مرض جوں کا توں رھتا ہے سوائے سرجری کے.
لیکن اس زھر کا مادہ موجود ھوتا ہے. اور سرجری
کے بعد وہ آھستہ آھستہ پھر یہان جمع ھونے لگتا
ہے اور چند سالون کے بعد پھر ڈیرے جما لیتا ہے.
مین نے ایسے مریضون کو پانچ چھ بار سرجری
کراتے دیکھا ہے. جبکہ ایک سرجری بھی آگ سے
گذرنے کے مترادف ھوتی ہے.
فسٹولا اور ھومیوپیتھی:-
میرے پاس ایسے تین مریض علاج کیلئے آچکے
ھین جو مختلف ھومیو ڈاکٹرون سے ھومیو یا
الیکٹروپیتھی کا علاج کروا چکے تھے لیکن
صحتیاب نہین ھوئے تھے.
لاڑکانہ مین ایک ھومیو ڈاکٹر سید ذاکر حسین
شاہ صاحب تھے. بڑے قابل اور ماھر تھے، ساتھ
سیکنڈری سکول ٹیچر بھی. ان کے مریض
صحتیاب ہوئے، لیکن رٹایرمینٹ کے بعد کراچی
شفٹ ھو گئے.

فسٹولا اور طب قدیم کے روایتی حکماء کی غلطیاں:-

چونکہ طبی کتب مین اس کا کوئی واضح علاج درج نہین اس لیے اکثر یہ روایتی حکماء غلطیان کرتے ہین اور مریض کو کشتہ سنکھیا، کشتہ رسکپور یا کشتہ توتیہ وغیرہ کھلاتے ہین. چونکہ یہ کشتہ جات خشک مزاج کے ہین اور مرض بھی خشکی کا ہے، اس لیے مرض تو جوں کا توں رہتا ہے لیکن مریض کیلئے کچھ زیادہ پیچیدگیان خشکی و ہچکی پیدا ہو جاتی ہین.

ہر موذی مرض کی مختلف مدارج (stages) پہلی- درمیانی- اور آخری سٹیج ھوتی ہین. اور ہر سٹیج کی دوا علیحدہ ہوتی ہے ساتھ دوسری علامات کو بھی مدنظر رکھنا ہوتا ہے.

فسٹولا کا پہلا مرحلہ:- پھوڑے کو صالح صفرا پیدا کر کے پکانا ھوتا ہے.

دوسرا مرحلہ:- اسے پھاڑ کر فاسد و گندہ مواد خارج کرنا ہے.

تیسرا مرحلہ مین اس کو مندمل کرنا ہوتا ہے.

لیکن یہ دواساز بغیر سوچے پہلی سٹیج مین رسکپور اور سنکھیا وغیرہ کھلا دیتے ہین، جبکہ یہ آخری سٹیج مین دینا ہوتا ہے. مریض تندرست تو نہین ھوتا لیکن بدظن ضرور ھو جاتا ہے. ان دوستون سے گذارش ہے کہ دواسازی کے بعد مرض کی سٹیجز اور دوا کا استعمال ضرور سیکھین تانکہ کامیاب معالج بن سکین.

واللہ مین نے کبھی کسی مریض کو زھریات نہین کھلائین. جب ھربل دوا سے مرض دور ھو جائے تو

زھریلی و کیمیائی دوا کھلانے کی چنداں ضرورت نہین.

جاری ہے.
نوٹ:- چونکہ یہ مضمون چار پانچ قسطون پر مشتمل ہے. اس لیے مجھے لکھنے کا موقع دین تانکہ مین ھر زاویہ سے مکمل بحث و تشریح کر سکون اور اس کا کوئی بھی پہلو وضاحت سے خالی رہ نہ جائے. شکریہ
دعائون کا طالب:- پروفیسر دوست محمد لاڑکانہ.

.

.قسط نمبر:- 3
بھگندر یا ناسور (فسٹولا) Fistula
فسٹولا اور قانون مفرد اعضاء
رب کریم قبلہ استاد حکیم انقلاب و مجدد طب صابر ملتانی رح کو اپنی جوار رحمت مین رکھے، جس نے سب سے پہلے عوام کے سامنے طب کاجدید نظریہ مفرد اعضاء اور علاج پیش کیا، جس سے یہ طریقہ علاج اتنا سائنسی بن گیا کہ اب ترقی کے مراحل طئے کر رہا ہے.
فسٹولا کا پہلا مرحلہ:- پھوڑے کو پکانا (ابتدا سے تزائد تک)
چونکہ یہ عضلاتی یا سوداوی پھوڑا ہے. اس لیے اسے پہلے صالح صفرا سے پکانا ضروری ہے. یعنی ان مراحل سے گذرنا ہوگا. (1) پھوڑے کو پکانا. (2) پھاڑ کر فاسد مواد خارج کرنا (3) پھوڑے یا زخم کو مندمل کرنا.

تو اس کو پکانے کے لیے مریض کو
1. قشری عضلاتی ملین. یا غدی عضلاتی ملین 1 گرام دن مین تین مرتبہ کھانا کھانے سے کچھ دیر بعد ہمراہ پانی دین.
2. قشری عضلاتی اکسیر. یا غدی عضلاتی اکسیر 4 چاول دن مین تین مرتبہ کھانا کھانے سے آدھا گھنٹہ بعد ہمراہ پانی یا اجوائن پودینہ کے قہوہ سے دین. دونون ادویات ملا کر کھائین.
قبض بھی ہو تو 3. قشری اعصابی مسہل یا غدی اعصابی مسہل رات کو دین.
قبض کیلیئے یہ ملین بھی دے سکتے ہین.
ملین:- سنامکی 2تولہ، اجوائن 1تولہ، نمک لاھوری 1تولہ.
خوراک ڈبل زیرو کیپسول رات کو پانی کے ساتھ

ھاضمہ کی شکایت ھو تو جوارش کمونی آدھا چمچ صبح و شام دین
مرھم:- قشری عضلاتی اکسیر مین تھوڑا سا تیل ملا کر گاڑھی مرھم بنائین. رات کو پھوڑے لگائین جذب کرائین.
ٹکور:- پھوڑے کو جلدی پکانے کیلئے اجوائن کوٹ کر تیل مین ملا کر گرم کر کے گرم ٹکور کرین.
غذا:- سب سے پہلے مریض کی غذا پر توجہ دین.
غذا گرم تر سے تر گرم رکھین. دلیہ، ساگودانہ، گندم کی روٹی، بکرے کا گوشت کم مقدار مین یا اس کی یخنی، ماش یا مونگ کی دال، کھچڑی، پتون والی سبزیان، کدو، لوکی، ٹنڈے، مرچ سیاہ، تازہ پھل فروٹ، وغیرہ

پرہیز:- تمام خشک سرد سے گرم خشک غذائین
بینگن، گوبھی، مچھلی، بڑا گوشت، دنبے کا گوشت،
دیسی و فارمی مرغی، آچار، کولا مشروبات،
ہوٹلنگ، لونگ و دارچینی، سرخ و ھری مرچین،
کھجور اور پلاسٹک کا استعمال وغیرہ.
ھفتہ عشر دوا کھانے سے پھوڑا پک جاتا ہے. درد
مین تخفیف ھو جاتی ہے اور مریض آرام کا سانس
لیتا ہے.
جب پھوڑا پک جائے تو نبض غدی عضلاتی یا
قشری عضلاتی ھو جاتی ہے. اب یہ ادویات بند کر
کے گرم تر
سے تر گرم ادویہ دینا ھون گی.

جاری ہے.
دعائون کا طالب:- پروفیسر دوست محمد لاڑکانہ.

.

.قسط نمبر 4
بھگندر یا نواسیر Fistula.
دوسرا مرحلہ: پھوڑے کی فاسد رطوبت خارج کرنا. درد
(زمانہ انتہا)
نسخہ1:- آنبہ ھلدی 20گرام، ھلدی 20 گرام، آک کے
زرد پتون کا پانی 120گرام مین کھرل کرین جب
گولی باندھنے کے قابل ھو تو حب نخودی بنا لین.
خوراک:- 1 گولی دن مین تین بار کھانا کھانے سے
کچھ دیر پہلے پانی کے ساتھ.
فوائد:- یہ نہ صرف پھوڑے کا خراب مادہ نکال کر
صاف کرتی ہے بلکہ ٹی بی اور پھیپھڑون کی
کینسر مین بھی مفید ہے. از

قبلہ استاد حکیم بخاری.
نسخہ2:- نمک مدار اور سفوف گل بنفشہ هموزن.
خوراک:- 1 سے 2 رتی تک همراہ دودھ صبح و رات.
هدایات:- ان ادویات کے ساتھ مریض کو دودھ، مکھن، دیسی گھی، روغن زیتون یا بادام کی سردائی کا استعمال کرنا ضروری ہے.
نوٹ:- بھگندر کی دو اقسام ہین.
1. رسنے والا بھگندر:- یہ غدی یا قشری انسجہ مین نکلتا ہے، جس کا منہ باھر کی طرف هوتا ہے. اس مین سے رطوبت و پیپ خارج هوتی رهتی ہے. کبھی بند هو جاتا ہے، کبھی پھٹ جاتا ہے اور یہ سلسلہ جاری رهتا ہے. جب مریض کوئی گرم چیز، مرغ مصالحے یا مرچین کھا لے تو تکلیف بڑھ جاتی ہے. درد مین اضافہ هو جاتا ہے. پھوڑا آهستہ آهستہ پکنے لگتا ہے. تب تک شدت کا درد هوتا ہے. پھر خودبخود پھٹ کر اس سے پیپ خارج هو جاتی ہے. کپڑے خون و پیب سے خراب هو جاتے هین، لیکن درد دور هو جاتا ہے.. اس بھگندر کا علاج ڈائریکٹ گرم تر سے تر گرم ادویات سے کیا جاتا ہے. جس مین درج بالا دونون نسخے بهت کامیاب و موثر ہین. تین چار هفتون مین مریض مکمل ٹھیک ہو جاتا ہے. اور کسی دوائی ضرورت نہین رهتی.
2. غیر رسنے والا عضلاتی بھگندر:-
جاری ہے

قسط نمبر 5.
بھگندر یا نواسیر Fistula.
2. دوسرا غیر رسنے والا عضلاتی بھگندر:- یہ نواسیر، بواسیر کا صحیح علاج نہ ہونے سے، بواسیری رطوبت و نزلہ گرنے سے مقعد کے قریب عضلاتی انسجہ مین نکلتا ہے. جس کا منہ اندر کی طرف ہوتا ہے. اور گوشت کو کھاتا ہوا آنتون تک پہنچ جاتا ہے. بڑا ھی ھٹیلہ اور نامراد قسم کا پھوڑا ھوتا ہے، جو مریض کو برباد کر دیتا ہے. مریض کو بواسیر کے ساتھ، نواسیر کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے. اور اس کی زندگی اجیرن، کاروبار زندگی تباہ ھو جاتا ہے. جسے پہلے مرحلے مین صالح صفرا سے پکانا ہوتا ہے. اگر مریض کی نبض گرم خشک ہو اور پھوڑا پک گیا ہو یا پھٹ گیا ہو تو اسے بھی قسط نمبر 4 والے نسخون کی ادویات بنا کر دین جس سے پھوڑا پھٹ کر اس کی تمام غلاظتین خارج ھو جائین گی.
بتی کرنا:- بعض دفعہ پھوڑا پھٹنے کے بعد بہت اندر تک گہرا ہوتا ہے. اس لیے اس کا انگریزی نام Fistula (نالیدار زخم) ہے. معالج مرہم سے بتی کو لت پت کر کے روزانہ اس نالیدار زخم مین ڈالتا رھتا ہے. تانکہ جلدی صاف ہو کر بھرنے لگے. جسے سندھی مین ولوئی ڈالنا کھتے ھین. یہ کام ایک قابل معالج ھی کر سکتا ہے. خاص طور پر جو صرف چمڑی کے امراض پھوڑے، پھنسی کا کام کرتے ھین.

بڑے ماہر ہوتے ہین. اکثر بتی کرنے کی ضرورت پیش نہین آتی، یہ دونون نسخے کامیابی سے کام کر جاتے ہین.
نمک مدار (آک) بنانے کی ترکیب:- ایک بڑے جوان آک کے پودے کو جڑ سمیت اکھاڑ کر سایہ مین خشک کر دین. بعد ازاں اس کی راکھ بنا لین. اور اس کو پانی مین گھول کر گھنٹہ گھنٹہ بھر وقفے سے کسی لکڑی یا چمچے کی مدد سے ہلاتے رہین. تین دن کے بعد نتھرا ہوا پانی چھان کر دیگچی مین ڈال کر اس قدر پکائین کہ تمام پانی جل کر نمک رہ جائے.
نوٹ:- اگر مریض کو بواسیر بھی ہو تو اسے بواسیر کی دوائی بھی دین. جس کے لیے یہ نسخہ بھی مفید ہے.
نسخہ برائے بواسیر:- رسونت مصفی 2تولہ، مغز نبولی 2 تولہ، قلمی شورہ بریان 2تولہ، مولی کا پانی 16 گنا.
ترکیب:- رسونت کو مولی کے پانی مین پکائین. جب گاڑھی ہونے لگے، تو آگ سے اتار لین اور پسی ہوئی باقی ادویہ ملا کر حب بقدر نخود بنالین.
خوراک:- 1 سے 2 گولی، صبح و شام ہمراہ پانی

جاری ہے.
تحقیق و تحریر:- پروفیسر دوست محمد لاڑکانہ.آخری قسط.
بھگندر یا نواسیر Fistula.
تیسرا مرحلہ، نواسیر کے زخم کو مندمل کرنا(مرض کا زوال)

نواسیر کا زخم صاف ہو جائے تو مندرجہ ذیل دوا دین.
نسخہ 1 :- گوگل مصفی، سفوف چھلکہ ریٹھا، چاکسو، کچور انار (پھل) کا چھلکہ. ھموزن.
خوراک:- حب بقدر نخود یا 2 سے 4رتی. دن مین تین بار.
رب پاک کے فضل سے کلی آرام آ جاتا ہے.
نسخہ 2 :- روغن نیم خود ساختہ.
خوراک:- 5 سے 7 قطرے مکھن مین لپیٹ کر نہار منہ نگلین. بیحد مصفی خون ہے
روغن نیم نواسیر کے زخم کو لگانے کیلئے بھی استعمال کرین.
روغن نیم نکالنے کا طریقہ:-جس طرح بادام کا روغن نکالا جاتا ہے اسی طرح مغز تخم نیم کو ڈنڈے کونڈی مین گھوٹ کر روغن نکالا جا سکتا ہے.
نسخہ 3 :- مصفی خون گولیان.
ھوالشافی:- سینور، جرفل، دھماسہ، کاکنج، شاھترہ، سنا مکی ھر ایک 5 تولا. کاسنی، ھلیلہ زرد ھر ایک 4 تولا. عشبہ، چرائتہ ھر ایک 3 تولا. تربد 2 تولا. نیم کے سبز پتے 5 تولا.
ترکیب:- نیم کے پتون کے علاوہ تمام ادویہ کا سفوف بنالین. کپڑ چھان کر پھوگ مین 1 بوتل عرق گازبان اور نیم کے پتے ڈال دین. صبح آگ پر چڑھائین. آدھا پانی خشک ھو تو اتار لین ٹھنڈا ھونے پر چھان کر سفوف ملاکر، گولیان بقدر نخود بنالین.
خوراک:- ایک گولی ھمراہ پانی دن مین 3 بار

نوٹ:- گولی نگلنے کے بعد دودھ، دودھ سے بنی اشیاء اور چائے سے 3 گھنٹہ تک پرہیز لازمی ہے.
فوائد:- نواسیر و شوگر کے زخمون کو ٹھیک کرتی ہین. عام پھنسی پھوڑہ کے لئے بھی مجرب ہے.
نسخہ 4:- سنیاسیون کے بقول پیاژ کو بھوبھل مین بھرتہ کر کے ناسور کے رسنے والے زخمون پر باندھا جائے، تو ناسور ختم ھو جاتا ہے.
لیکن اس پر کوئی چیز باندھنا آسان نہین اس کیلئے بھی ٹیکنک چاھئے.
طریقہ:- پہلے کمر پر پٹی بیلٹ کی طرح باندھنا چاھئے. پھر دوسری پٹی سے ناسور پر پیاز رکھ کر، پٹی کا ایک چھیڑہ کمر کی پچھلی جانب کمر والی پٹی سے اور دوسرا چھیڑہ اگلی طرف لا کر کمر والی پٹی سے باندھین.
ھدایات:- مریض کی پرھیز کامل صحتیابی تک جاری رکھین.
صحتیابی مین . سے 3 ماہ کا عرصہ لگ جاتا ہے، مرض کی شدت و خفت، معالج کی قابلیت، اور مریض کی مستقل مزاجی پر منحصر ہے.
رب پاک تمام مریضون کو شفا بخشے. آمین.
دعائون کا طالب:- پروفیسر دوست محمد لاڑکانہ.

پروف ریڈنگ سبحان رضا قادری